سوال

(850) حیض سے پاک ہونے کے بعد اور غسل سے پہلے رجوع کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کچھ حضرات کا کہنا ہے کہ اگر عورت تیسرے حیض سے پاک ہوگئی ہو مگر غسل نہ کیا ہو تو اس وقت شوہر کا اس کی طرف رجوع کرنا درست ہے، کیا یہ قول صحیح ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ قول محل نظر ہے۔ کیونکہ اس موضوع کے تمام مسائل تیسرے حیض کا خون رک جانے سے متعلق ہیں، تو ضروری ہے کہ یہ بھی اسی سے متعلق ہو، اور جمہور اسی کے قائل ہیں اور قرآن کریم کا ظاہر بھی یہی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے :

وَبُعولَتُهُنَّ أَحَقُّ بِرَدِّهِنَّ فى ذٰلِكَ ... سورة البقرة ۲۲۸

''اوران کے شوہر اس دوران میں انہیں لوٹالینے کے زیادہ حق دار ہیں۔''

اور قبل ازیں قروء کے متعلق بیان ہوچکا ہے کہ خون رک جائے تو یہ کیفیت طہر کے بعد کی ہے، قروء میں سے نہیں ہے، کیونکہ ''قروء'' سے مراد حیض ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام ومسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 597

محدث فتویٰ